

وَ قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَ  
 تَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَ قَدْ جَاءَكُمْ  
 بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَ إِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَ  
 إِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي وَعَدْتُمْ إِنْ اللَّهَ لَا  
 يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28) يَا قَوْمِ لَكُمْ  
 الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ  
 بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى  
 وَ مَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ (29) وَ قَالَ الَّذِي  
 آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ  
 (30) مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَ عَادٍ وَ ثَمُودَ وَ الَّذِينَ مِنْ  
 بَعْدِهِمْ وَ مَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ (31) وَ يَا قَوْمِ  
 إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ (32) يَوْمَ تُوَلُّونَ

مُذَبِّرِينَ مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ  
فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (33) وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ  
بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتَّى  
إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا  
كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُرْتَابٌ (34)  
الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ  
كَبْرٌ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ وَ عِنْدَ الَّذِينَ آمَنُوا كَذَلِكَ يَطْبَعُ  
اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (35) وَقَالَ فِرْعَوْنُ  
يَا هَامَانَ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ (36)  
أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلَعَ إِلَى إِلِهِ مُوسَى وَ إِنِّي  
لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا وَ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَ

# صُدَّ عَنِ السَّبِيلِ وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ

(37)

A believer, a man from among the people of Pharaoh, who had concealed his faith, said: "Will ye slay a man because he says, 'My Lord is Allah'?- when he has indeed come to you with clear (signs) from your Lord? And if he be a liar, on him is (the sin of) his lie: but, if he is telling the truth, then will fall on you something of the (calamity) of which he warns you: truly Allah guides not one who transgresses and lies! "O my people! Yours is the dominion this day: ye have the upper hand in the land: but who will help us from the punishment of Allah, should it befall us?" Pharaoh said: "I but point out to you that which I see (myself); nor do I guide you but to the path of right!" Then said the man who believed: "O my people! Truly I do fear for you something like the day (of disaster) of the confederates (in sin)!- "Something like the fate of the people of Noah, the 'Ad, and the Thamud, and those who came after them: but Allah never wishes injustice to his Servants. "And my people! I fear for you a day when there will be mutual calling (and wailing),- "A day when ye shall turn your backs and flee: no defender shall ye have from Allah: any whom Allah leaves to stray, there is none to guide... "And to you there came Joseph in times gone by, with clear signs, but ye ceased not to doubt of the (mission) for which he had come: at length, when he died, ye said: 'No messenger will Allah send after him.' Thus doth Allah leave to stray such as transgress and live in doubt,- "(Such) as dispute about the signs of Allah, without any authority that hath reached them, very

hateful (is such conduct) in the sight of Allah and of the believers. Thus doth Allah, seal up every heart - of arrogant and obstinate transgressors."Pharaoh said: "O Haman! Build me a lofty palace, that I may attain the ways and means- "The ways and means of (reaching) the heavens, and that I may mount up to the god of Moses: But surely, I think (Moses) is a liar!" Thus was made alluring, in Pharaoh's eyes, the evil of his deeds, and he was hindered from the path; and the plot of Pharaoh led to nothing but perdition (for him).

اس موقع پر آل فرعون میں سے ایک مومن شخص، جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا: "کیا تم ایک شخص کو صرف اس بنا پر قتل کر دو گے کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بینات لے آیا۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کا جھوٹ خود اسی پر پلٹ پڑے گا۔ لیکن اگر وہ سچا ہے تو جن ہولناک نتائج کا وہ تم کو خوف دلاتا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر ضرور ہی آ جائیں گے۔ اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور کذاب ہو۔ اے میری قوم کے لوگو، آج تمہیں بادشاہی حاصل ہے اور زمین میں تم غالب ہو، لیکن اگر خدا کا عذاب ہم پر آ گیا تو پھر کون ہے جو ہماری مدد کر سکے گا۔" فرعون نے کہا "میں تو تم لوگوں کو وہی رائے دے رہا ہوں جو مجھے مناسب نظر آتی ہے اور میں اُسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو ٹھیک

ہے۔" وہ شخص جو ایمان لایا تھا اُس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو، مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر بھی وہ دن نہ آجائے جو اس سے پہلے بہت سے جتھوں پر آچکا ہے، جیسا دن قوم نوحؑ اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد والی قوموں پر آیا تھا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ اے قوم، مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر فریاد و فغاں کا دن نہ آجائے جب تم ایک دوسرے کو پکارو گے اور بھاگے بھاگے پھرو گے، مگر اُس وقت اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ سچ یہ ہے کہ جسے اللہ بھٹکا دے اُسے پھر کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہوتا۔ اس سے پہلے یوسفؑ تمہارے پاس بینات لے کر آئے تھے مگر تم اُن کی لائی ہوئی تعلیم کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہے۔ پھر جب اُن کا انتقال ہو گیا تو تم نے کہا اب اُن کے بعد اللہ کوئی رسول ہر گز نہ بھیجے گا۔" اسی طرح اللہ اُن سب لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکی ہوتے ہیں اور اللہ کی آیات میں جھگڑے کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی سند یا دلیل آئی ہو۔ یہ رویہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے نزدیک سخت مبغوض ہے۔ اسی طرح اللہ ہر متکرو جبار کے دل پر ٹھپہ لگا دیتا ہے۔ فرعون نے کہا "اے ہامان، میرے

لیے ایک بلند عمارت بناتا کہ میں راستوں تک پہنچ سکوں، آسمانوں کے راستوں تک، اور موسیٰ کے خدا کو جھانک کر دیکھوں۔ مجھے تو یہ موسیٰ جھوٹا ہی معلوم ہوتا ہے۔" اس طرح فرعون کے لیے اس کی بد عملی خوشنما بنا دی گئی اور وہ راہ راست سے روک دیا گیا۔ فرعون کی ساری چال بازی (اُس کی اپنی) تباہی کے راستہ ہی میں صرف ہوئی۔

اس مائیکے پر آلاے-فیراؤن مے سے اک مومین شخس، جو اپنا ایمان چھپاے هوے آا، بول اٹا، "کآا اؤم اک شخس کو سیرف اس بینا پر کتل کر دوگو کی وه کھتا ہے مےرا رب اللآاھ ہے؟ هالآاکی وه اؤمھارے رب کی اترف سے اؤمھارے پاس بےینااا لے آاآا | अगर وه झुटा है तो उसका झूट खुद उसी पर पलट पड़ेगा | लेकिन अगर وه सच्चा है तो जिन हौलनाक नताइज का وه तुमको खौफ दिलाता है उनमें से कुछ तो तुमपर जरूर ही आ जाएंगे | अल्लाह किसी ऐसे शख्स को हिदायत नहीं देता जो हद से गुजर जानेवाला और कज्जाब हो | ऐ मेरी कौम के लोगो, आज तुम्हें बादशाही हासिल है और ज़मीन में तुम ग़ालिब हो, लेकिन अगर खुदा का अज़ाब हमपर आ गया तो फिर कौन है जो हमारी मदद कर सकेगा |" फिराؤन के कहा, "मैं तो तुम लोगों को वही राय दे रहा हूँ जो मुझे मुनासिब नज़र आती है और मैं उसी रास्ते की तरफ़ तुम्हारी रहनुमाई करता हूँ जो ठीक है |" वह शख्स जो ایمان लाया था उसने कहा, "ऐ मेरी कौम के लोग, मुझे खौफ़ है कि कहीं तुमपर भी वह दिन न आ जाए जो इससे पहले बहुत-से जत्थों पर आ चुका है, जैसा दिन कौम-नूह और आद और समूद और उनके बादवाली कौमों पर आया था | और यह हकीकत है कि अल्लाह अपने बन्दों पर जुल्म का कोई इरादा नहीं रखता | ऐ कौम, मुझे डर है कि कहीं तुमपर फ़रियाद व फुगाँ का दिन न आ

~~~~~

जाए जब कि तुम एक-दूसरे को पुकारोगे और भागे-भागे फिरोगे, मगर उस वक़्त अल्लाह से बचानेवाला कोई न होगा । सच यह है कि जिसे अल्लाह भटका दे उसे फिर कोई रास्ता दिखानेवाला नहीं होता । इससे पहले यूसुफ़ तुम्हारे पास बैयिनात लेकर आए थे मगर तुम उनकी लाई हुई तालीम की तरफ़ से शक में पड़े रहे । फिर जब उनका इन्तिकाल हो गया तो तुमने कहा अब उनके बाद अल्लाह कोई रसूल हरगिज़ न भेजेगा ।”— इसी तरह अल्लाह उन सब लोगों को गुमराही में डाल देता है जो हद से गुज़रनेवाले और शक्की होते हैं और अल्लाह की आयात में झगड़े करते हैं बगैर इसके कि उनके पास कोई सदन या दलील आई हो । यह रवैया अल्लाह और ईमान लानेवालों के नज़दीक सख्त मबगूज़ है । इसी तरह अल्लाह हर मुतकब्बिर व जब्बार के दिल पर ठप्पा लगा देता है । फिरऔन ने कहा, “ऐ हामान, मेरे लिए एक बलन्द इमारत बना ताकि मैं रास्तों तक पहुँच सकूँ, आसमानों के रास्तों तक, और मूसा के ख़ुदा को झाँककर देखूँ, मुझे तो यह मूसा झुटा ही मालूम होता है ।”—इस तरह फिरऔन के लिए उसकी बदअमली खुशनुमा बना दी गई और वह राहे-रास्त से रोक दिया गया । फिरऔन की सारी चालबाज़ी (उसकी अपनी) तबाही के रास्ते ही में सर्फ़ हुई ।